ہفتہ وار مقابلۂ بیت بازی کا آغاز، پہلے ہی روز ۴۲ شاعروں کی شرکت

ہفتہ وار مقابلۂ بیت بازی کا آغاز، پہلے ہی روز ۴۲ شاعروں کی شرکت

(نمائندۂ خصوصی)

ہفتہ وار مقابلۂ بیت بازی کا آغاز جمعرات کی شام ادارۂ فروغِ اردو ادب کے دفتر میں ہوا۔ پہلے ہی روز ۴۲ شاعروں نے اپنے نام درج کرائے۔ مقابلہ ہر جمعرات کی شام ۷ بجے شروع ہوتا ہے اور ہر ہفتے ایک نیا مصرعِ طرح دیا جاتا ہے۔ شرکا کو اسی زمین اور ردیف میں شعر کہنا ہوتا ہے۔

پہلے ہفتے کا مصرعِ طرح ہے: ’’دیا ہے جس نے ہنر، وہ ہنر بھی لے لے گا‘‘۔ منتظمین کے مطابق اس مصرعے کا انتخاب اس لیے کیا گیا کہ اس میں شکر اور صبر دونوں کا پہلو موجود ہے، اور شاعروں کو دونوں زاویوں سے طبع آزمائی کا موقع ملے گا۔ ہر شاعر کو زیادہ سے زیادہ 4 شعر پیش کرنے کی اجازت ہے۔

ادارۂ فروغِ اردو ادب کے صدر پروفیسر ڈاکٹر نسیم اختر زیدی نے افتتاحی کلمات میں کہا کہ ’’بیت بازی کی روایت ہماری محفلوں سے تقریباً ختم ہو چکی تھی، نوجوان شاعر اسے صرف کتابوں میں پڑھتے تھے۔ ہم چاہتے ہیں کہ یہ ہنر پھر سے گلی محلوں تک پہنچے‘‘۔ انہوں نے کہا کہ ادارہ ہر ماہ کے آخری ہفتے میں ایک بڑا مشاعرہ بھی منعقد کرے گا، جس میں ہفتہ وار مقابلے کے بہترین شعرا کو مدعو کیا جائے گا۔

مقابلے کے پہلے ہی روز جو اشعار سامنے آئے، ان میں کئی شاعروں نے روایتی انداز سے ہٹ کر نئے زاویے پیش کیے۔ ایک شاعر نے کہا: ’’دیا ہے جس نے ہنر، وہ ہنر بھی لے لے گا — مگر وہ ماں کی دعا کو کبھی نہ لے گا‘‘۔ ایک اور شاعر نے کہا: ’’دیا ہے جس نے ہنر، وہ ہنر بھی لے لے گا — مگر وہ میرے لہو کو کبھی نہ لے گا‘‘۔ دونوں اشعار پر سامعین نے دیر تک داد دی۔

ہفتہ وار مقابلۂ بیت بازی کا آغاز، پہلے ہی روز ۴۲ شاعروں کی شرکت

(نمائندۂ خصوصی)

ہفتہ وار مقابلۂ بیت بازی کا آغاز جمعرات کی شام ادارۂ فروغِ اردو ادب کے دفتر میں ہوا۔ پہلے ہی روز ۴۲ شاعروں نے اپنے نام درج کرائے۔ مقابلہ ہر جمعرات کی شام ۷ بجے شروع ہوتا ہے اور ہر ہفتے ایک نیا مصرعِ طرح دیا جاتا ہے۔ شرکا کو اسی زمین اور ردیف میں شعر کہنا ہوتا ہے۔

پہلے ہفتے کا مصرعِ طرح ہے: ’’دیا ہے جس نے ہنر، وہ ہنر بھی لے لے گا‘‘۔ منتظمین کے مطابق اس مصرعے کا انتخاب اس لیے کیا گیا کہ اس میں شکر اور صبر دونوں کا پہلو موجود ہے، اور شاعروں کو دونوں زاویوں سے طبع آزمائی کا موقع ملے گا۔ ہر شاعر کو زیادہ سے زیادہ 4 شعر پیش کرنے کی اجازت ہے۔

ادارۂ فروغِ اردو ادب کے صدر پروفیسر ڈاکٹر نسیم اختر زیدی نے افتتاحی کلمات میں کہا کہ ’’بیت بازی کی روایت ہماری محفلوں سے تقریباً ختم ہو چکی تھی، نوجوان شاعر اسے صرف کتابوں میں پڑھتے تھے۔ ہم چاہتے ہیں کہ یہ ہنر پھر سے گلی محلوں تک پہنچے‘‘۔ انہوں نے کہا کہ ادارہ ہر ماہ کے آخری ہفتے میں ایک بڑا مشاعرہ بھی منعقد کرے گا، جس میں ہفتہ وار مقابلے کے بہترین شعرا کو مدعو کیا جائے گا۔

مقابلے کے پہلے ہی روز جو اشعار سامنے آئے، ان میں کئی شاعروں نے روایتی انداز سے ہٹ کر نئے زاویے پیش کیے۔ ایک شاعر نے کہا: ’’دیا ہے جس نے ہنر، وہ ہنر بھی لے لے گا — مگر وہ ماں کی دعا کو کبھی نہ لے گا‘‘۔ ایک اور شاعر نے کہا: ’’دیا ہے جس نے ہنر، وہ ہنر بھی لے لے گا — مگر وہ میرے لہو کو کبھی نہ لے گا‘‘۔ دونوں اشعار پر سامعین نے دیر تک داد دی۔

ہفتہ وار مقابلۂ بیت بازی کا آغاز، پہلے ہی روز ۴۲ شاعروں کی شرکت

(نمائندۂ خصوصی)

ہفتہ وار مقابلۂ بیت بازی کا آغاز جمعرات کی شام ادارۂ فروغِ اردو ادب کے دفتر میں ہوا۔ پہلے ہی روز ۴۲ شاعروں نے اپنے نام درج کرائے۔ مقابلہ ہر جمعرات کی شام ۷ بجے شروع ہوتا ہے اور ہر ہفتے ایک نیا مصرعِ طرح دیا جاتا ہے۔ شرکا کو اسی زمین اور ردیف میں شعر کہنا ہوتا ہے۔

پہلے ہفتے کا مصرعِ طرح ہے: ’’دیا ہے جس نے ہنر، وہ ہنر بھی لے لے گا‘‘۔ منتظمین کے مطابق اس مصرعے کا انتخاب اس لیے کیا گیا کہ اس میں شکر اور صبر دونوں کا پہلو موجود ہے، اور شاعروں کو دونوں زاویوں سے طبع آزمائی کا موقع ملے گا۔ ہر شاعر کو زیادہ سے زیادہ 4 شعر پیش کرنے کی اجازت ہے۔

ادارۂ فروغِ اردو ادب کے صدر پروفیسر ڈاکٹر نسیم اختر زیدی نے افتتاحی کلمات میں کہا کہ ’’بیت بازی کی روایت ہماری محفلوں سے تقریباً ختم ہو چکی تھی، نوجوان شاعر اسے صرف کتابوں میں پڑھتے تھے۔ ہم چاہتے ہیں کہ یہ ہنر پھر سے گلی محلوں تک پہنچے‘‘۔ انہوں نے کہا کہ ادارہ ہر ماہ کے آخری ہفتے میں ایک بڑا مشاعرہ بھی منعقد کرے گا، جس میں ہفتہ وار مقابلے کے بہترین شعرا کو مدعو کیا جائے گا۔

مقابلے کے پہلے ہی روز جو اشعار سامنے آئے، ان میں کئی شاعروں نے روایتی انداز سے ہٹ کر نئے زاویے پیش کیے۔ ایک شاعر نے کہا: ’’دیا ہے جس نے ہنر، وہ ہنر بھی لے لے گا — مگر وہ ماں کی دعا کو کبھی نہ لے گا‘‘۔ ایک اور شاعر نے کہا: ’’دیا ہے جس نے ہنر، وہ ہنر بھی لے لے گا — مگر وہ میرے لہو کو کبھی نہ لے گا‘‘۔ دونوں اشعار پر سامعین نے دیر تک داد دی۔

ہفتہ وار مقابلۂ بیت بازی کا آغاز، پہلے ہی روز ۴۲ شاعروں کی شرکت

(نمائندۂ خصوصی)

ہفتہ وار مقابلۂ بیت بازی کا آغاز جمعرات کی شام ادارۂ فروغِ اردو ادب کے دفتر میں ہوا۔ پہلے ہی روز ۴۲ شاعروں نے اپنے نام درج کرائے۔ مقابلہ ہر جمعرات کی شام ۷ بجے شروع ہوتا ہے اور ہر ہفتے ایک نیا مصرعِ طرح دیا جاتا ہے۔ شرکا کو اسی زمین اور ردیف میں شعر کہنا ہوتا ہے۔

پہلے ہفتے کا مصرعِ طرح ہے: ’’دیا ہے جس نے ہنر، وہ ہنر بھی لے لے گا‘‘۔ منتظمین کے مطابق اس مصرعے کا انتخاب اس لیے کیا گیا کہ اس میں شکر اور صبر دونوں کا پہلو موجود ہے، اور شاعروں کو دونوں زاویوں سے طبع آزمائی کا موقع ملے گا۔ ہر شاعر کو زیادہ سے زیادہ 4 شعر پیش کرنے کی اجازت ہے۔

ادارۂ فروغِ اردو ادب کے صدر پروفیسر ڈاکٹر نسیم اختر زیدی نے افتتاحی کلمات میں کہا کہ ’’بیت بازی کی روایت ہماری محفلوں سے تقریباً ختم ہو چکی تھی، نوجوان شاعر اسے صرف کتابوں میں پڑھتے تھے۔ ہم چاہتے ہیں کہ یہ ہنر پھر سے گلی محلوں تک پہنچے‘‘۔ انہوں نے کہا کہ ادارہ ہر ماہ کے آخری ہفتے میں ایک بڑا مشاعرہ بھی منعقد کرے گا، جس میں ہفتہ وار مقابلے کے بہترین شعرا کو مدعو کیا جائے گا۔

مقابلے کے پہلے ہی روز جو اشعار سامنے آئے، ان میں کئی شاعروں نے روایتی انداز سے ہٹ کر نئے زاویے پیش کیے۔ ایک شاعر نے کہا: ’’دیا ہے جس نے ہنر، وہ ہنر بھی لے لے گا — مگر وہ ماں کی دعا کو کبھی نہ لے گا‘‘۔ ایک اور شاعر نے کہا: ’’دیا ہے جس نے ہنر، وہ ہنر بھی لے لے گا — مگر وہ میرے لہو کو کبھی نہ لے گا‘‘۔ دونوں اشعار پر سامعین نے دیر تک داد دی۔